# عیدین کی عبادت




Mufti Muhammad Zahid Madni

+92313-2870254

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

جو عیدین کی راتوں میں قیام کرے، اس کا دل نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مر جائیں گے اور جو شخص پانچ راتوں میں شب بیداری کرے اس کے لیے جنت واجب ہے، ذی الحجہ کی آٹھویں، نویں، دسویں راتیں، شعبان کی پندرھویں رات یعنی شبِ براءت اور عید الفطر کی رات۔

سنن ابن ماجہ: الحدیث: 1782، ج 2، ص 365 | الترغیب و الترھیب: الحدیث 2، ج 2، ص 98

2

# دو عیدیں

حضور اقدس ﷺ جب مدینہ تشریف لائے ، تو اس زمانہ میں اہل مدینہ سال میں (مہرگان اور نیروز) ان دو دنوں میں خوشی کرتے تھے ۔ (حضور ﷺ) نے فرمایا: یہ کیا دن ہیں؟ لوگوں نے عرض کی زمانہ جاہلیت میں ہم ان دنوں میں خوشی کرتے تھے ، تو حبیب کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے میں ان سے بہتر دو دن دیئے ہیں (ایک) عید الاضحیٰ اور (دوسرا) عید الفطر۔

سنن ابی داود : کتاب الصلاۃ ، باب صلاۃ العیدین ، الحدیث : 1134، ج 1، ص 418

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# ایک ہزار انوار

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

3

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے

عید کے دن 300 مرتبہ

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ**

پڑھا اور مسلمان مُردوں کی روحوں کو اس کا ثواب ایصال کیا، تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوں گے اور جب وہ مرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔

مکاشفة القلوب : صفحہ 518

# عید الفطر سے قبل

نبی کریم ﷺ عید الفطر کے دن تشریف نہ لے جاتے، جب تک کہ چند کھجوریں تناول نہ فرما لیتے اور وہ کھجوریں تعداد میں طاق (Odd) ہوتیں۔

صحیح بخاری : الحدیث 953 ، ج 1 ، ص 328



4

5

# احکام عید

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ (نمازِ) عید کیلئے ایک راستے سے تشریف لے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے۔

جامع الترمذی: الحدیث 541 ، ج 2 ، ص 69

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز دو رکعت پڑھی، نہ اس کے قبل نماز پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔

صحیح البخاری: الحدیث 964 ، ج 1 ، ص 331

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ایک دو مرتبہ نہیں (بلکہ بارہا)، نہ اذان ہوئی نہ اقامت۔

صحیح مسلم: الحدیث 887 ، ص 439

# عیدین کا خطبہ



6

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

نبی کریم ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز پڑھاتے
پھر عید کا خطبہ ارشاد فرماتے۔

صحیح بخاری: جلد 2۔صفحہ 18

*Mufti Muhammad Zahid Madni*
+92313-2870254




## فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے

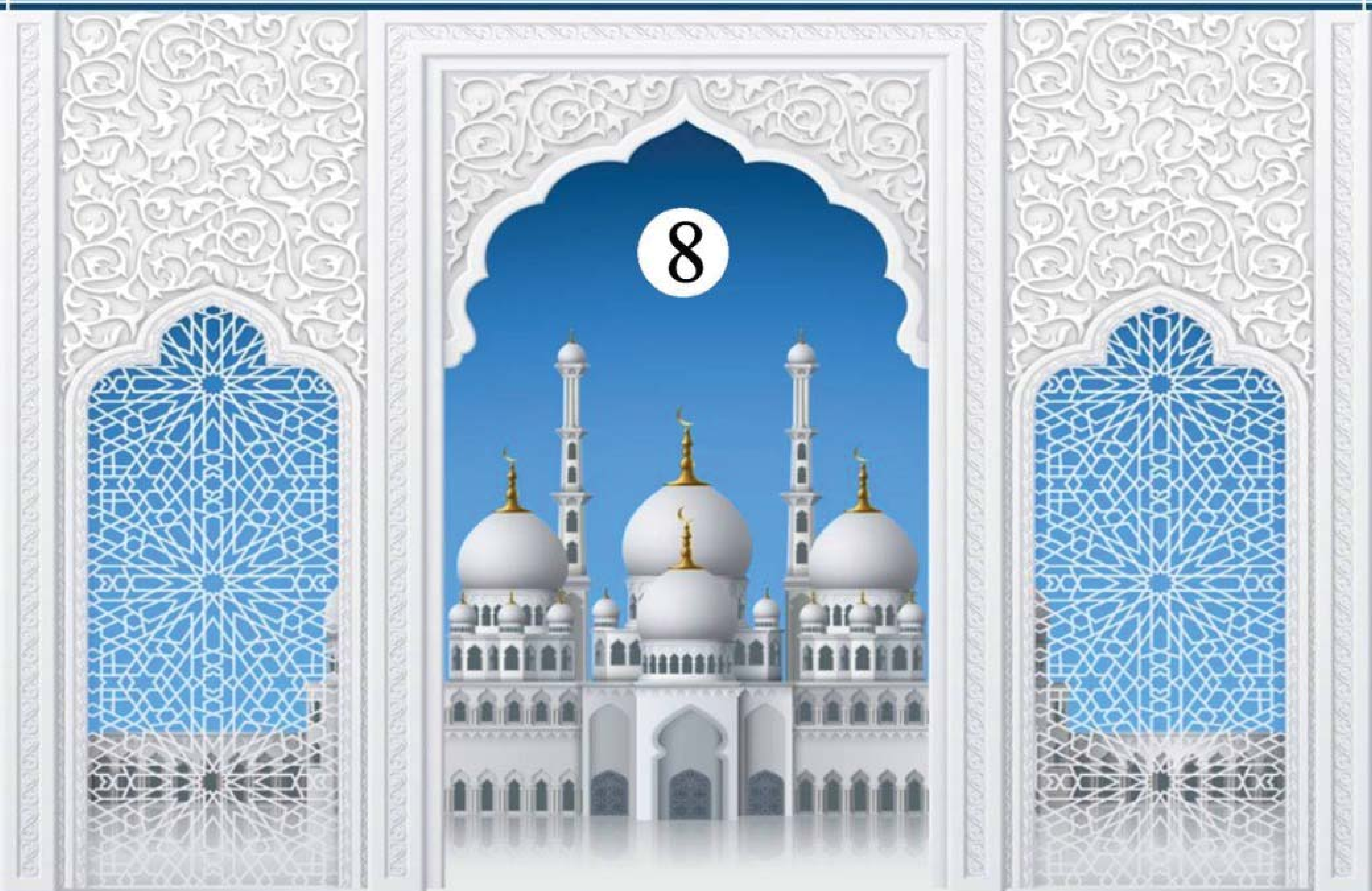
جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر چھ دن شوال میں رکھے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

مجمع الزوائد، 3/425، حدیث : 5102

یاد رہے اگر کسی کے ذمہ قضاء روزے باقی ہوں تو نفلی روزوں کے بجائے وہ قضاء روزے پورے کرے۔ کیونکہ روایات میں آتا ہے کہ جس کے ذمہ فرض باقی ہوں، اس کے نوافل قبول نہیں ہوتے۔

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# عیدین کا روزہ




عید الفطر کے پہلے دن اور عید الاضحیٰ کے ابتدائی چار دنوں
میں روزہ رکھنا حرام ہے۔ کیونکہ یہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف
سے بندوں کی دعوت کے ہیں۔

فتاویٰ رضویہ: جلد 10۔ صفحہ 351

*Mufti Muhammad Zahid Madni* +92313-2870254

# عید کی خوشیاں کس کیلئے ہیں؟...

لَیْسَ الْعِیدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِیدَ ، إِنَّمَا الْعِیدُ لِمَنْ أَمِنَ الْوَعِیدَ

عید اُس کی نہیں، جس نے نئے نئے کپڑے پہن لئے۔

عید تو اسکی ہے جو عذابِ الٰہی عزوجل سے ڈر گیا، یعنی جس نے رمضان میں عبادت کی، حقیقتاً عید منانے کا بھی وہی حقدار ہے۔

مرقاۃ المناجیح: جلد 3۔ صفحہ 1060



Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# نمازِ عید سے قبل نوافل منع ہیں!




نمازِ عید سے قبل نفل نماز مطلقاً مکروہ ہے خواہ عیدگاہ میں پڑھی جائے یا گھر میں... چاہے اس پر نمازِ عید واجب ہو یا نہ ہو۔ یہاں تک کہ عورت اگر چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نماز ہو جانے کے بعد پڑھے اور نمازِ عید کے بعد بھی عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ ہاں گھر میں پڑھ سکتے ہیں، بلکہ مستحب ہے کہ چار رکعات پڑھیں! نیز یہ احکام خواص کیلئے ہیں، عوام اگر نفل پڑھیں اگرچہ نمازِ عید سے پہلے، خواہ عیدگاہ میں، تو انہیں منع نہ کیا جائے۔

بہار شریعت: جلد 1۔ صفحہ 781

Mufti Muhammad Zahid Madni

+92313-2870254

# روزِ عید کے مستحبات

11



(۱) غسل کرنا۔

(۲) خوشبو لگانا۔

(۳) ناخن تراشنا۔

(۴) انگوٹھی پہننا۔

(۵) حجامت بنوانا۔

(۶) مسواک کرنا۔

(۷) عیدگاہ پیدل جانا۔

(۸) عیدگاہ جلدی جانا۔

(۹) دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

(۱۰) صبح کی نماز مسجد محلّہ میں پڑھنا۔

(۱۱) نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا۔

(۱۲) نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہننا۔

(۱۳) نماز کو جانے سے قبل چند کھجوریں کھانا۔

بہار شریعت: جلد 1۔ صفحہ 780-779

Mufti Muhammad Zahid Madni

+92313-2870254

ملخص از بہار شریعت: جلد1۔ صفحہ 783

# عید الفطر کا موضوع

مساجد کے ائمہ حضرات کو چاہئے کہ وہ عید الفطر کے روز، صدقہ فطر کے احکام اس کے مسائل بیان کریں۔ مثلاً فطرے کے فضائل، عدمِ ادائیگی پر وعیدات... فطرہ کس پر اور کب واجب ہے؟... اس کیلئے کتنا نصاب ہونا ضروری ہے؟... بیوی بچوں کا فطرہ کس پر واجب ہے؟... فطرہ کی رقم کس کو دی جا سکتی ہے؟.... کیا کہہ کر اور کس نیت سے فطرہ دیں؟... بیرونِ ملک رہنے والے کس حساب سے فطرہ نکالیں؟... ایڈوانس فطرہ کی کیا شرعی حیثیت ہے؟... اور مختلف اجناس کے لحاظ سے فطرہ کی مقدار کتنی ہے وغیرہ

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# نمازِ عیدین



عیدین کی نماز واجب ہے مگر مسافر اور مریض وغیرہ پر لازم نہیں۔ یعنی صرف اُنہیں پر ہے، جن پر جمعہ واجب ہے۔ عیدین کا خطبہ سنت ہے، اگر نہ پڑھا تو نماز ہو گئی مگر بُرا کیا۔ عیدین کا خطبہ بعدِ نماز ہے، اگر پہلے پڑھا تو بُرا کیا، مگر نماز ہو گئی، اور خطبہ کا بھی اعادہ نہیں۔ نیز عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت، صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے ”اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ“

الجوہرۃ النیرۃ۔ صفحہ 119

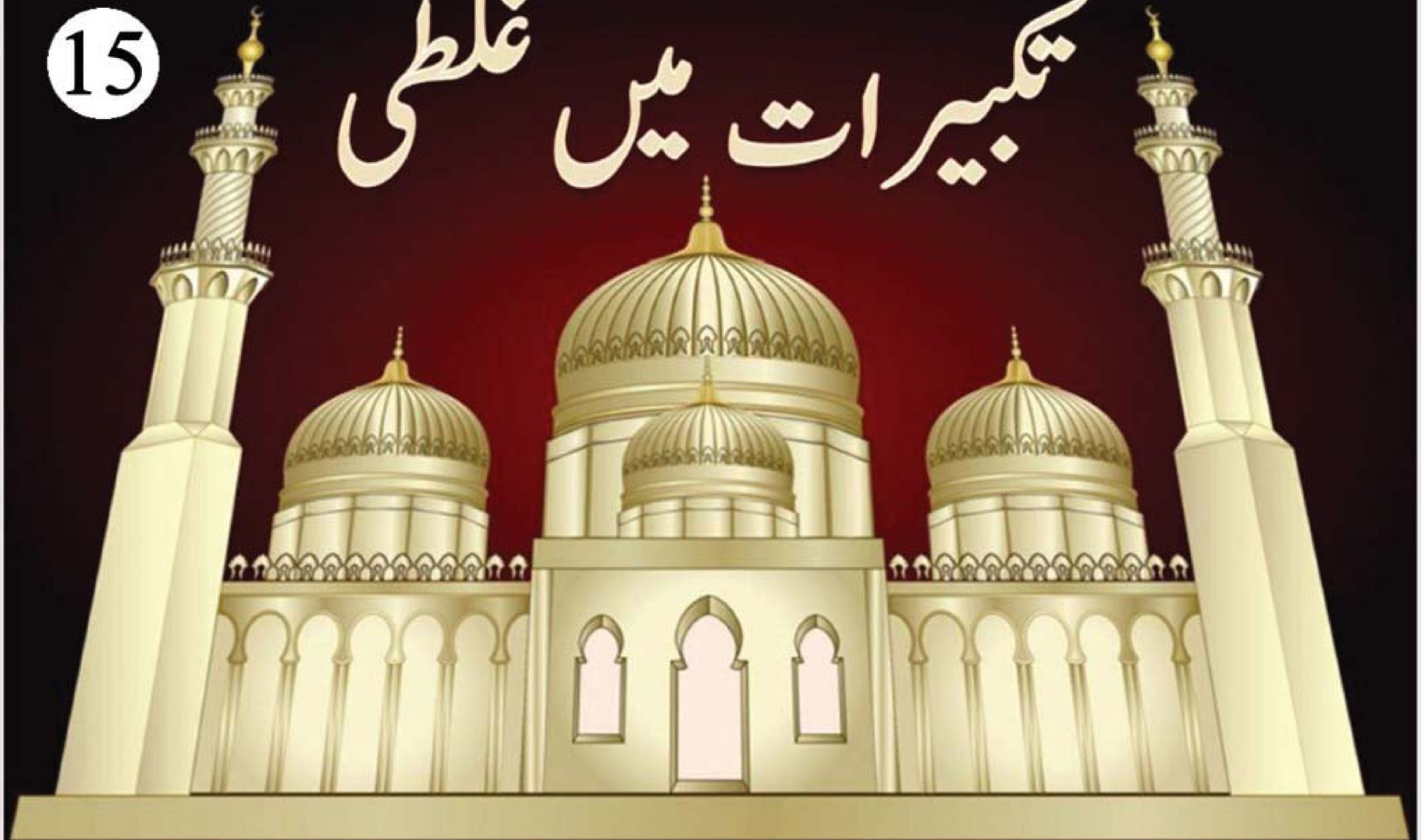
Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# نمازِ عید کا طریقہ



پہلے اس طرح نیت کیجئے: "میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عزوجل کے، پیچھے اس امام کے" پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اللہ اکبر کہہ کر حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اُٹھایئے اور اللہ اکبر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اللہ اکبر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکایئے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ پھر امام تعوذ اور تسمیہ آہستہ پڑھ کر الحمد شریف اور سورۃ جہر (یعنی بلند آواز) کیساتھ پڑھے، پھر رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے الحمد شریف اور سورۃ جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جایئے اور قاعدے کے مطابق نماز مکمل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار "سبحان اللہ" کہنے کی مقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔

# تکبیرات میں غلطی



نمازِ عید میں امام بھول کر 6 سے زائد تکبیر کہہ دے تو مقتدی حضرات پر 13 تکبیروں تک امام کی پیروی لازم ہے، یعنی 6 سے زائد تکبیروں میں مقتدی بھی ہاتھ اٹھائیں گے۔ نیز تکبیرات کہتے ہوئے امام ہاتھ اٹھانا بھول جائے، تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں، بلکہ ہاتھ اٹھا کر تکبیرات پڑھیں۔

بہار شریعت: جلد 1۔ صفحہ 783-782

Mufti Muhammad Zahid Madni

+92313-2870254

16



# تکبیر بھولنے کا مسئلہ

نمازِ عید کی پہلی رکعت میں امام تکبیرات بھول جائے اور قرآت شروع کر دے، تو وہ قرآت کے بعد تکبیر پڑھ سکتا ہے، حتی کہ رکوع میں یاد آنے پر رکوع میں بھی تکبیریں پڑھنا جائز ہے۔

لیکن اگر امام دوسری رکعت میں تکبیر بھول کر رکوع میں چلا گیا، تو وہ قیام کی طرف نہ لوٹے اور نہ رکوع میں تکبیر کہے، بلکہ ویسے ہی نماز مکمل کر لے اور آخر میں سجدہ سہو بھی معاف ہے۔

(بہار شریعت: جلد 1۔ صفحہ 782-783)

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# عید کی نماز میں لیٹ شامل ہونا

17

مقتدی پہلی رکعت میں امام کے تکبیر کہنے کے بعد شامل ہوا تو اسی وقت تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو اور اگر امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں جائے اور بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں تکبیر کہے۔ نیز اگر امام کو رکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رکوع میں پالے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رکوع میں جائے ورنہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور رکوع میں تکبیریں کہے۔ پھر اگر اس نے رکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اٹھا لیا تو باقی ساقط ہو گئیں اور اگر امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد شامل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ جب اپنی دوسری رکعت پڑھے، تو اس کے شروع میں کہے اور اگر دوسری رکعت میں شامل ہوا تو پہلی رکعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اس وقت کہے۔

# خطبات



جمعہ کا خطبہ واجب ہے

عیدین اور نکاح کا خطبہ سنتِ رسول ﷺ ہے

جبکہ ان تمام خطبات کو غور سے سننا فرض ہے۔

الدر المختار : کتاب الصلاۃ ، جلد 3 ، صفحہ 40

Mufti Muhammad Zahid Madni
+92313-2870254

# جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں فرق




نمازِ عید کے بعد امام دو خطبے پڑھے ، یاد رہے خطبۂ جمعہ میں جو چیزیں سنت ہیں وہ عید میں بھی سنت ہیں اور جو وہاں مکروہ ہیں وہ یہاں بھی درجہ کراہت رکھتی ہیں، البتہ دو باتوں میں فرق ہے ایک یہ کہ جمعہ کے پہلے خطبہ سے قبل ، خطیب کا بیٹھنا سنت تھا اور اس میں نہ بیٹھنا سنت ہے دوسرا یہ کہ اس میں پہلے خطبہ سے پیشتر 9 بار اور دوسرے سے پہلے 7 بار اور منبر سے اترنے سے پہلے 14 بار اللہ اکبر کہنا سنت ہے اور جمعہ میں نہیں۔

بہار شریعت: جلد 1۔ صفحہ 783

Mufti Muhammad Zahid Madni +92313-2870254

# نمازِ عید نہ ملی تو کیا کرے؟



امام نمازِ عید پڑھا چکا ہو اور کوئی شخص باقی رہ جائے خواہ وہ شامل ہی نہ تھا یا شامل تو ہوا، مگر اس کی نماز فاسد ہو گئی تو اگر نمازِ عید دوسری جگہ مل جائے تو وہاں پڑھ لے، ورنہ تنہا نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ نمازِ عید کیلئے جماعت شرط ہے۔ ہاں بہتر ہے کہ یہ شخص چار رکعات چاشت کی نماز پڑھے۔

الدر المختار: جلد 3۔ صفحہ 67

*Mufti Muhammad Zahid Madni*  +92313-2870254